بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُسامہ محمود
ترجمان، القاعدہ برِّ صغیر

القاعدہ برِّ صغیر

پریس ریلیز نمبر# 7
تاریخ: یکم دسمبر، ۲۰۱۴ء

کراچی میں القاعدہ برِّ صغیر کی گزشتہ سال کی جہادی کاروائیاں

(محرم ۱۴۳۵ھ - تا - محرم ۱۴۳۶ھ)

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ وبعد

القاعدہ برصغیر کا اعلان اگرچہ اس سال ہوا مگر ایک شوریٰ اور ایک امیر کے تحت کام تقریباً ایک سال قبل سے جاری تھا۔ شوریٰ میں خاص کراچی کے لئے درج ذیل اہداف پر کام کے بارے میں فیصلہ ہوا:

1. امریکی مفادات
2. فوج
3. پولیس
4. وہ اسلام دشمن غنڈے جو مسلمان تاجروں سے بھتہ خوری کرتے اور علماء کو قتل کرتے ہیں
5. ایسے معروف ملحد اور زندیق جن کی اسلام دشمنی کو عوام بھی جانتے ہیں

امریکی مفادات اور فوج

1. ۶ ستمبر ۲۰۱۴ء کو کراچی ساحل کے نزدیک بحر ہند میں سیکنڈ لیفٹیننٹ ذیشان رفیق اور ریٹائرڈ سیکنڈ لیفٹیننٹ اویس جاکھرانی کی قیادت میں القاعدہ برصغیر سے منسلک پاکستان نیوی کے افسران نے پاکستان نیوی کے دو بحری جنگی جہازوں، پی این ایس ذوالفقار اور پی این ایس اصلت پر قبضہ کیا۔ ان کا ہدف امریکی اور بھارتی بحری اہداف تھے۔ لیکن ہدف تک پہنچنے سے قبل ہی جہاز کے اوپر موجود افسران اور اہلکاروں سے جنگ چھڑ گئی جو دس گھنٹے تک جاری رہی جس میں متعدد نیوی کے اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ اس کاروائی میں شریک القاعدہ برصغیر کے تمام مجاہدین ساتھی پاکستان نیوی کے کمیشن یافتہ افسران تھے۔
2. القاعدہ برصغیر کے مجاہد ساتھیوں نے کم از کم دو علیحدہ علیحدہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں پاکستان نیوی کے دو شیعہ افسران کو ہلاک کیا۔

پولیس

شوریٰ میں خاص کراچی کے لئے سالانہ منصوبہ بنایا گیا تھا جس میں طے پایا کہ چونکہ پولیس ہی یہاں

- مسلمان عوام کو ستاتی، ان پر ظلم ڈھاتی اور ان کی چادر و چار دیواری کی پامالی کرتی ہے،
- ظالمانہ نظام، ظالموں، ڈاکوؤں، چوروں اور بھتہ خوروں کا دفاع کرتی ہے،
- فوج اور رینجر کے خلاف کام میں مجاہدین کے رستے میں رکاوٹ بنتی، ان کی جاسوسی کرتی، ان کے خلاف کاروائیاں کرتی اور ان کو جعلی مقابلوں میں شہید کرتی ہے،
- دیندار طبقہ اور علماء کرام کی تذلیل کرتی ہے،

اس لئے پولیس پر ایسی کاروائیاں کی جائیں کہ یہ محدود و مفلوج ہو جائے۔ برادر جہادی جماعتوں کے سامنے بھی ان اہداف پر توجہ مرکوز کرنے کی تجویز رکھی گئی۔ اس مقصد کے لئے کراچی میں موجود القاعدہ برصغیر کے مجاہد ساتھیوں کے عسکری سیلز کو یہ ہدف دیا گیا۔ مذکورہ سیلز کی کاروائیوں میں سے چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں:

پولیس کی گاڑیوں پر حملے

1. بلال چورنگی پر پولیس موبائل پر گرنیڈ سے حملہ اور فائرنگ، تین پولیس اہلکار ہلاک
2. ابراہیم حیدری میں پولیس موبائل پر حملہ، چار پولیس اہلکار ہلاک
3. کورنگی ڈھائی نمبر پر پولیس موبائل پر حملہ، تین پولیس اہلکار ہلاک
4. کورنگی چار نمبر پر پولیس موبائل پر حملہ، چار پولیس اہلکار ہلاک
5. شاہراہ نور جہاں تھانہ کٹی پیر کے باہر پولیس بکتر بند پر مائن سے کاروائی
6. شفیق موڑ نارتھ کراچی پر کھڑی موبائل پر حملے میں دو پولیس اہلکار ہلاک اور دو زخمی
7. نارتھ ناظم آباد روڈ پر ایک پولیس گاڑی پر گرنیڈ حملے میں متعدد پولیس اہلکار زخمی
8. نارتھ کراچی B-11 میں پولیس موبائل پر حملے میں دو پولیس اہلکار زخمی

پولیس اہلکاروں پر ٹارگٹڈ حملے

9. بدنامِ زمانہ پولیس افسر چودھری اسلام کا قتل (دیگر جہادی مجموعات کے تعاون کے ساتھ)

10. ناصر جمپ پر موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار ہلاک

11. ضیاء کالونی روڈ پر موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار ہلاک

12. چیڑہ چورنگی کے قریب موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار ہلاک

13. ضیاء کالونی میں خفیہ پولیس اہلکار اور مخبر محمد عالم ہلاک

14. ایس ایچ او عرفان حیدر اور ایک اے ایس آئی ہلاک

15. نارتھ ناظم آباد میں دو پولیس اہلکار ہلاک

16. ناگن چورنگی میں دو پولیس اہلکار فائرنگ سے زخمی

پولیس چوکیوں پر حملے

17. حیدری مارکیٹ نارتھ ناظم آباد کے سامنے والی چوکی پر ایک پولیس اہلکار ہلاک

18. شاہراہ فیصل پر موجود پولیس چوکی بارودی مواد سے تباہ۔ چھ پولیس اہلکار ہلاک اور کئی زخمی

مسلمان تاجروں سے بھتہ لینے اور علماء کرام کو قتل کرنے والے اسلام دشمن غنڈے

الحمد اللہ، ایسے ۱۵ افراد القاعدہ برصغیر کے مجاہد بھائیوں نے قتل کیے ہیں جو اسلام دشمنی، مسلمان تاجروں سے بھتہ خوری اور علماء کرام کے قتل میں معروف تھے۔ واضح رہے کہ ان افراد کے قتل کے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ کسی عام مسلمان کو نقصان نہ پہنچے۔ ان افراد کے ناموں کی فہرست سکیورٹی وجوہات کی بنا پر جاری نہیں کی جارہی۔

ملحدین اور زنادقہ

ہمیں یہ حقیقت ذہن نشین رکھنی چاہیے اور اہل علم طبقے سے بھی ہم یہ درخواست کریں گے کہ اس موضوع پر قلم اٹھائیں کہ اسلام ایک ہے، اس کی تعبیر نہ آج کل کے امریکی غلام دانشور کریں گے اور نہ ہی اللہ کا خوف رکھنے والا کوئی عالم دین اپنی طرف سے اس کی جرأت کر سکتا ہے۔ اسلام وہی ہے جو قرآن و سنت میں ہے اور اس کی تشریح و مفہوم وہی قابل قبول ہوگی جو اسلاف نے کی ہے، پھر

انہی اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ورثاء انبیاء نے یہ تعبیر ہم تک پہنچائی ہے۔ الحمد اللہ یہ بیش قیمت ذخیرہ علم موجود ہے اور تا قیامت ان شاء اللہ موجود رہے گا۔

مغرب نے پہلے جہاں قادیانی جیسا بدبخت کھڑا کر کے اسلام سے جہاد نکالنے کی کوشش کی اور قرآن میں تحریف کرنے کی ناکام جسارتیں کیں، وہیں آج "ماڈریٹ اسلام"، "معتدل اسلام"، اور "ماڈرن اسلام" جیسے ناموں سے حقیقت میں "امریکہ میڈ اسلام" نافذ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ میڈیا پر بھی انہی "علماء" اور ان کی "شرعی تعبیرات" کا راج ہے۔

علامہ اقبال رحمہ اللہ نے ایسے ہی بدنصیبوں کے بارے میں فرمایا:

؎ **خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں**

؎ **احکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسر — تاویل سے قرآں کو بنا سکتے ہیں پاژند**

؎ **ان غلاموں کا یہ مسلک ہے کہ ناقص ہے کتاب — کہ سکھاتی نہیں مومن کو غلامی کے طریق**

جب بھی قرآن و سنت کی شجرہ سلف سے پیوستہ علماء کی تشریحات کی روشنی میں مجاہدینِ امت اپنا فرض ادا کرتے ہیں تو اسے "ان کی خودساختہ تعبیر" اور "خودساختہ اسلام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔ واللہ المستعان۔ ہر وہ تعبیر جو قرآن و حدیث، اسلاف کی تشریحات اور فقہاء امت کی تعلیمات کو نظر انداز کر کے کی جائے، مجاہدین اس کو غیر شرعی سمجھتے ہیں، چاہے یہ امریکہ نواز اور دنیادار علماء کریں یا جہاد اور مجاہدین سے منسوب کوئی اسلحہ بردار۔ الحمد اللہ مجاہدینِ القاعدہ اُن مجاہدین کی صفوں میں شامل ہیں جو شرعی مآخذ سے ہی رہنمائی لیتے ہیں۔

عصرِ حاضر میں اسلام اور امتِ مسلمہ کے خلاف عسکری یلغار کے ساتھ ساتھ کفارِ عالم کی جانب سے بھرپور فکری و علمی جنگ بھی جاری ہے۔ مسلمان معاشروں میں سیکولر اور لبرل نظریات کا فروغ ان کا ہدف ہے، جو انسان کو اللہ کی بجائے اپنی خواہش و ہوس اور اپنے محدود علم و عقل ہی کو الہ و معبود بنانے کا درس دیتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے مسلمانوں کے درمیان اپنے ایسے وفادار مبلغ تلاش کر رکھے ہیں جو دل و دماغ سے تو سیکولرازم اور لبرل ازم کو قبول کر چکے ہیں، مگر معاشرے میں کسی دینی شناخت سے معروف ہیں۔ مغرب سے درآمد افکار و خیالات کو اسلام کے لبادے میں (ملمع کاری کے ساتھ) پیش کرنا ان نام نہاد دانشوروں اور سکالروں کا پیشہ ہے، جس کے ذریعے وہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں سے مراعات، عہدے اور دنیاوی لذات حاصل کرتے ہیں۔

یاد رکھیے کہ مغربی مفکرین کے اقوال کے مطابق اس جنگ کا اصل ہدف مسلمانوں کو اسلام کی ایسی تعبیر و تشریح کا پابند بنانا ہے جو مغرب کے کفریہ اقدار سے ہم آہنگ ہو۔

ایسے ہی "امریکی اسلام" کو مسلمانوں میں نافذ کرنے والے ملحد اور زندیق مجرمین، جو دین، قرآن، نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجماعین کی توہین کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے، مجاہدین کا ہدف ہیں۔

واضح رہے کہ ایسی کسی قسم کی کاروائی کے لئے امراء جہاد کی باقاعدہ اجازت لازمی ہے کیونکہ امراء باقاعدہ تحقیق، علماء سے فتاوا اور مصالح ومفاسد کو سامنے رکھ کر کاروائی کی اجازت دیتے ہیں۔

انٹرنیٹ بلاگر انیقہ ناز

"امریکی اسلام" کی پیداوار انٹرنیٹ بلاگر انیقہ ناز گستاخہ رسول ﷺ تھی، اور اپنے بلاگ پر اسلام اور نبی اکرم ﷺ کا صریح مذاق اڑایا کرتی تھی۔ الحمد اللہ القاعدہ برصغیر کے مجاہد بھائیوں نے اس زندیقہ کو قتل کرکے اس کے وجود سے زمین کو پاک کیا۔

پروفیسر شکیل اوج

"امریکہ میڈ اسلام" کے ملحد و زندیق مبلغین میں پروفیسر شکیل اوج کا نام بھی شامل ہے جو کہ گستاخی دین اور احکامات دین پر طعن و تشنیع کرنے میں معروف تھا۔ الحمد اللہ القاعدہ برصغیر کے مجاہد بھائیوں نے ستمبر ۲۰۱۴ء میں اس گستاخِ دین کو قتل کر دیا۔ وللہ الحمد

یاد رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب مجاہدین القاعدہ نے ایسے ملحدین اور گستاخانِ دین کو نشانہ بنایا ہے۔ ماضی میں ڈاکٹر فاروق کے قتل کی کاروائی بھی اُس کے اسی قسم کے جرائم کی وجہ سے کی گئی۔

اللہ ہمارے مجاہد بھائیوں کی کارروائیاں اپنے دربار میں قبول فرمائے۔ ہمیں اور سب مجاہدین کو ہدایت سے نوازتے ہوئے امت مسلمہ کے لئے رحمت و نعمت ثابت کرے اور ہماری قوم کی دین سے محبت، لادینیت سے نفرت اور اللہ کے دشمنوں سے بغض وعداوت میں اضافہ فرمائے۔ آمین

وأخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

www.twitter.com/UsamaMahmood35 | Email: usamamahmood148@gmail.com

